اجتماعی حالات ہی ہیں۔کیا یہ ضروری نہیں کہ ہم بیرونی طاقتوں کے خلاف علم جہاد بلند کرنے سے پہلے اپنے ان لوگوں کو راہ راست پر لائیں، جن کے ہاتھوں میں ہماری تقدیر ہے اور جو ہمیں نت نئی پریشانیوں سے دوچار کرتے رہتے ہیں۔افغانستان اور کشمیر کے جہاد کا میں منکر نہیں لیکن میرا سوال یہ ہے کہ اپنے ''دشمنوں'' کے خلاف کون جہاد کرے گا؟ درحقیقت یہ لوگ صرف زبردست عوامی جدوجہد کے نتیجے ہی میں ہمیشہ راہ راست پر آسکتے ہیں۔جمہوری راستے میں ان کی کھال بچی رہتی ہے اور یہ اپنی بدمستیوں میں مگن رہتے ہیں۔یہ اتنے ہوشیار اور چالاک طبقات ہیں کہ انہوں نے عوام کو بے شمار مذہبی،تہذیبی اور سیاسی خانوں میں بانٹ رکھا ہے اور ان کی خفیہ ایجنسیاں ہمیشہ عوام کی طاقت کو ٹکڑوں میں بانٹنے اور انہیں باہم دست وگریبان رکھنے کے لیے مصروفِ جہاد رہتی ہیں۔

قافلۂ آخرت

❍ مولانا مفتی رشید احمد قادری رحمتہ اللہ علیہ: حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے رفیق،حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے خلیفہ مجاز اور معروف روحانی شخصیت مولانا بشیر احمد پسروریؒ کے جانشین، مولانا مفتی رشید احمد قادری ۱۴ / محرم ۱۴۲۴ھ، ۱۸ مارچ بروز منگل پسرور میں انتقال فرماگئے۔مرحوم انتہائی صالح،متقی اور رشد وہدایت کا پیکر تھے۔

❍ مولانا گوہر رحمان رحمتہ اللہ علیہ: جماعت اسلامی کے رہنما اور ممتاز عالم دین مولانا گوہر رحمان گزشتہ ماہ انتقال کرگئے۔

❍ فتح محمد مرحوم: محترم ماسٹر غلام صدیق (چکڑالہ ضلع میانوالی میں برادر کپتان غلام محمد مرحوم) کے والد فتح محمد گزشتہ ماہ انتقال کرگئے۔

❍ والدہ مرحومہ محترم خالد مسعود خان: معروف کالم نگار اور شاعر جناب خالد مسعود خان کی والدہ ماجدہ ۱۲ مارچ بروز بدھ ملتان میں انتقال کرگئیں۔

❍ حکیم سید ارتضٰی حسن مرحوم: ملتان میں ہمارے کرم فرما اور معاون حکیم سید ارتضٰی حسن ۱۲ مارچ بروز بدھ، ملتان میں انتقال کرگئے۔

❍ نور محمد مرحوم: حضرت حکیم محمد حنیف اللہ مرحوم کے خادم نور محمد ۱۳ مارچ بروز جمعرات ملتان میں انتقال کرگئے۔

❍ فدا حسین مرحوم: بستی مولویاں، ضلع رحیم یارخان کے مخلص کارکن جناب صوفی محمد اسحاق کے چچازاد بھائی فدا حسین گزشتہ ماہ انتقال کرگئے۔

❍ والدہ مرحومہ چودھری شبیر احمد: ہمارے معاون جناب چودھری شبیر احمد (DE ٹیلی کام سٹاف کالج ہری پور) کی والدہ صاحبہ ۹ مارچ بروز اتوار بھمبر، آزاد کشمیر میں انتقال کرگئیں۔

❍ حاجی محمد اعظم مرحوم: ہمارے کرم فرما محترم حاجی محمد جابر علی کے چھوٹے بھائی، حاجی محمد اعظم ۱۷ مارچ کو ملتان میں ڈاکوؤں کے ہاتھوں قتل ہوگئے۔

❍ مفتی عبدالخالق مرحوم: مدرسہ عبیدیہ کے مہتمم مفتی عبدالقادر صاحب اور پروفیسر عبدالواحد ندیم صاحب کے بھائی مفتی عبدالخالق مرحوم کو ۱۱ محرم ۱۴۲۴ھ ملتان میں قتل کردیا گیا۔

قارئین سے درخواست ہے کہ تمام مرحومین کے لیے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کا خصوصی اہتمام فرمائیں۔اللہ تعالیٰ سب مرحومین کی مغفرت فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔(آمین)